کے۔ الیکٹرک کا کراچی کے روشن مستقبل کیلئے کردار ادا کرنے کے عزم کا اعادہ

کراچی 18 نومبر 2023: سماجی سیاسی اور میکرو اکنامک چیلنجوں نے جہاں ملک بھر میں متعدد شعبوں کو متاثر کیا ہے، وہیں کے۔ الیکٹرک اپنے صارفین کو قابل اعتماد اور موثر طریقے سے خدمات کی فراہمی کے لیے پُرعزم ہے۔ ان خیالات کا اظہار کے۔ الیکٹرک کے چیف فنانشل آفیسر عامر غازیانی نے حال ہی میں پاکستان اسٹاک ایکسچینج (پی ایس ایکس) میں منعقدہ کارپوریٹ اینالسٹ بریفنگ سیشن میں کیا۔ اس سیشن میں کے۔ الیکٹرک کی قیادت اور ٹیم کے دیگر اراکین موجود تھے۔

مالی سال 2023 میں کمپنی کی کارکردگی کو سماجی سیاسی اور میکرو اکنامک چیلنجنگ نے نمایاں طور پر متاثر کیا۔ ان عوامل نے کے۔ الیکٹرک سمیت متعدد شعبوں پر شدید منفی اثرات مرتب کیے۔ بڑھتے ہوئے افراط زر، پالیسی کی شرح میں اضافہ، روپے کی قدر میں کمی اور اقتصادی سرگرمیوں میں کمی جیسے عوامل نے کمپنی کے آپریشنز اور مجموعی منافع پر نمایاں اثر ڈالا ہے۔ مالی سال 23ء میں اقتصادی سرگرمیوں میں کمی کے باعث کے۔ الیکٹرک کی بجلی کی کھپت میں 7.3 فیصد کمی ہوئی۔ سخت معاشی حالات کے باوجود کے۔ الیکٹرک مالی سال 2023 میں نیپرا کے مقررہ کردہ ٹرانسمیشن اور ڈسٹری بیوشن (ٹی این ڈی) نقصانات کا 15.3 فیصد بینچ مارک کامیابی سے حاصل کیا۔

پاکستانی روپے کی قدر میں کمی سے زرمبادلہ کے نقصانات 4.38 ارب روپے بڑھ گئے۔ مزید برآں غیریقینی قرضوں سے متعلق نقصانات میں 6.28 ارب روپے کا اضافہ ہوا۔ بڑھتی ہوئی مہنگائی اور مشکل معاشی منظر نامے نے صارفین کے ادائیگی کے رجحان کو متاثر کیا ہے۔ مزید برآں مالیاتی اخراجات میں 19.45 ارب روپے کا اضافہ بنیادی طور پر قرض لینے کی بلند شرح کے باعث ہوا، جس کے نتیجے میں کمپنی کو 30.90 ارب روپے کا بعد از ٹیکس نقصان کا سامنا کرنا پڑا۔

بریفنگ سیشن کے دوران کے۔ الیکٹرک کی قیادت نے حاضرین کو پاور انفرااسٹرکچر میں مسلسل سرمایہ کاری کے حوالے سے آگاہ کیا۔ kV500 کینپ (KANNUP) کراچی انٹر کنکشن (KKI) گرڈ، جو کمپنی کا پہلا فلیگ شپ گرڈ ہے کا تعمیری کام جاری ہے۔ اسی طرح kV220 دھابیجی گرڈ کی پری کمیشننگ سرگرمیاں بھی تیزی سے جاری ہیں جس پر مالی سال 2024 میں کام شروع ہونے کی توقع ہے۔ مزید برآں مالی سال 2023 کے دوران کے۔ الیکٹرک کے 900 میگاواٹ کے RLNG سے چلنے والے پاور پلانٹ کے یونٹ 1 اور یونٹ 2 دونوں نے تیسری اور چوتھی سہ ماہی میں کمرشل آپریشنز کا آغاز کیا، جس کے سبب مالی سال 23ء میں جنریشن فلیٹ کی کارکردگی میں 3.6 فیصد بہتری آئی۔ اس کے ساتھ ہی واجبات کی وصولی کو بہتر بنانے کے لیے ٹارگیٹڈ ریکوری مہمیں بھی جاری رہیں۔ شہر بھر میں سہولت کیمپوں کے ذریعے صارفین کی مدد کی جاتی ہے، جب کہ کنڈے ہٹانے اور بجلی چوری کو روکنے کے لیے فیلڈ ٹیمیں 24 گھنٹے متحرک رہتی ہیں۔

بریفنگ سیشن کے دوران چیف مارکیٹنگ اینڈ کمیونی کیشن آفیسر (سی ایم سی او) سعدیہ دادا نے کے۔ الیکٹرک کے ماحولیاتی، سماجی اور گورننس (ای ایس جی) اقدامات پر روشنی ڈالی، جس میں اہم پیش رفت اور کامیابیاں کا ذکر کیا گیا۔ مالی سال 23ء میں کمپنی کی حفاظت سے متعلق آگاہی مہمیں بھی جاری رہیں اور کراچی کے دور دراز علاقوں کے صارفین کو بجلی کے محفوظ استعمال سے آگاہ کیا گیا۔ ان علاقوں میں اسکول سیفٹی مہم کے ذریعے 57,000 بچوں تک رسائی حاصل کی گئی اور انہیں محفوظ تعلیمی ماحول کے بارے میں بتایا گیا۔ مالی سال 23ء میں کے۔ الیکٹرک کے ایوارڈ یافتہ روشنی باجی پروگرام کے ذریعے 50 روشنی باجیوں نے 200,000 گھرانوں کو آگاہی فراہم کی۔ اس اقدام سے مالی سال 21ء سے 23ء تک 6 لاکھ 60 ہزار سے زائد گھرانے مستفید ہوچکے ہیں۔ مالی سال 23ء کے دوران کے۔ الیکٹرک نے مالی سال 22ء کے مقابلے میں گرین ہاؤس گیس (جی ایچ جی)کے اخراج میں 23 فیصد کی شاندار کمی کی، جو غیرمعمولی طور پر موثر توانائی کی پیداوار کی جانب ایک کامیاب پیش رفت ہے۔ کے۔ الیکٹرک نے ماحول دوست اقدامات کیے جبکہ اپنی ڈی کاربونائزیشن کی کوششوں کے تسلسل میں 100,000 مینگرو کے درخت بھی لگائے۔

کمپنی یکم جولائی 2023 سے شروع ہونے والی اگلی کنٹرول مدت کے لیے ٹیرف کی تجدید پر بھی کام کر رہی ہے، جس کا مقصد مضبوط ایڈجسٹمنٹ میکانزم کے ساتھ ایک پائیدار اور لاگت کا عکاس ٹیرف حاصل کرنا ہے۔ مزید برآں کے۔ الیکٹرک خالص واجبات کی وصولی کے لیے سرکاری اداروں کے ساتھ رابطے میں ہے۔ واجبات کے تنازعات کے حل کے لیے ثالثی معاہدے کا آغاز کیا گیا ہے، جسے کابینہ سے منظوری کے بعد عمل میں لایا جائے گا۔ حکومت اور ریگولیٹری اداروں سمیت اہم شراکت داروں کا تعاون کے۔ الیکٹرک کے لیے انتہائی اہم ہے تاکہ صارفین کو کم سے کم قیمت پر بلاتعطل اور موثر خدمات کی فراہمی کو یقینی بنایا جا سکے۔

کے الیکٹرک کا تعارف

کے۔ الیکٹرک ایک پبلک لسٹڈ کمپنی ہے۔ 1913ء میں بنی کمپنی کی پاکستان میں شمولیت کے ای ایس ای کے نام سے ہوئی۔ کے۔ الیکٹرک پاکستان کی واحد عمودی طور پر مربوط یوٹیلیٹی ہے، جو کراچی اور اُس کے ملحقہ علاقوں سمیت 6500 مربع کلومیٹر علاقے کو بجلی فراہم کرتی ہے۔ کمپنی کے 66.4 فیصد حصص (شیئرز) پاکستان اسٹاک ایکسچینج (پی ایس ایکس) میں لسٹڈ ہیں، اور کے ایس ای پاور کی ملکیت ہیں۔ یہ سرمایہ کاروں کا ایک کنسورشیم ہے، جس میں سعودی عرب کی الجومعہ پاور لمیٹڈ، کویت کا نیشنل انڈسٹریز گروپ (ہولڈنگ) اور انفرا اسٹرکچر اینڈ گروتھ کیپٹل فنڈ (آئی جی سی ایف) شامل ہیں۔ کے۔ الیکٹرک میں حکومت پاکستان کے بھی 24.36 فیصد حصص ہیں۔